شمارہ ۱ ۲ ۲۵ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ

جلد ۷ ۹۵ھ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

منشور محمدی کے خریدار ہونیکی شرطین

منشور محمدی ہر مہینہ کی ۱ ۲ ۱۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

منشور محمدی کا خریدار ہونیکے لئے پیشگی سالانہ قیمت ۱۰ دس روپیہ ہے

منشور محمدی کا خریدار ہونیکے لئے پیشگی سالانہ قیمت ۱۰ دس روپیہ ہے

منشور محمدی کا خریدار ہونیکے لئے پیشگی سالانہ قیمت ۱۰ دس روپیہ ہے

منشور محمدی

۹۵ ۱۲

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم
توریت بلا توریہ انجیل بہ تجیل

باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ
گویان صفت و سیرت مبرور محمدؐ

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع
توریت و ہم انجیل برافتاد ز تجیل

توقیع خطائیت منشور محمدؐ
چون گشت علم رایت منشور محمدؐ

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یَا بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰۃِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک ۱۰ دس روپیہ ہی جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال پیشگی سے اعانت فرماوین اور اگر کچھ نوشت و خواند و تحریر مضامین و انشاری غیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرماکے بنام محمد شریف مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی بمقام معسکر سنگلور روانہ فرماوین اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت یا عطیہ روانہ فرماوین تو بذریعہ منی آرڈر یا منی آرڈر یا مکٹ نصف آنہ بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرماوین

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی — وصف جسکی جناب باری ہی
نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم — وصف جسکی ہی شافع عالم
نام سے جسکے آج کل منشور — اہل باطل پہ ہو گیا منصور
ہی یہہ منشور بادشاہ امم — جلوہ افروز جملہ عالم
اسمین اثبات دین ہی کامل — رد شبہات کجرو و جاہل
اسکے انوار سے ہین ہی عجب — شمس گھٹ گھٹ کے گرنے کو کب
شمس تابان کو جب کرے مستور — کیون نہ کوکب کو وہ کرے بی نور
اسکا ایسا ہی لمعہ تابان — ظلمت افشان نے ہی نور افشان
اسکے دل سے ہین سب تمنائی — چاہتے سب ہین لیک عیسائی

غزل

اللہ و کہلاوے مجھے مردم اطہار مدینہ — دکہلاوے مجھے مردم اطہار مدینہ
ای عشق نبی بہر نبی تو ہی مدد کر — دکہلا نا مجھے مرقد سردار مدینہ
جسکا خم دل پر نہ می عشق نبی ہو — کیونکر وہ رہے ہند مین سرشار مدینہ
پیاسا ہی کیون ہند سے جاوے جو عزیزو — پینا ہی مجھے پانی زانہار مدینہ
بھاگو نگا نخل سایہ طوبی جنان سے — یاد آئیگا جب سایہ دیوار مدینہ
فردوس کے گلزار کی رغبت اسے کیا ہو — دیکھا ہو بھلا جسنی وہ گلزار مدینہ
نہ حشمت دنیا کی نہ دولت کی تمنا — ہون دل سے فقط طالب دیدار مدینہ

اسحاق کی اللہ دعا تجھسے یہی ہی
دکہلاوے مجھے روضہ مختار مدینہ

وارض روم و بایزید و قارص حوالہ روس کے کر دینا اور
سوا ایکے چھ جہاز ترکی روس کو دینا اور باقی خرچہ ایک
ارب پچاس کرور فرنک بطور قسط بندی سالانہ کے
ادا کرنا اور یہہ قسط محصول سے ولایات ایشیائے
کوچک اور خراج سے بلغار کے اور آمدنی سے معاون
ارغلی کے دینا اور اسکا سود پانچ فیصدی دیتے رہنا
اور علاوہ اسکے جو نقصان تاجرون کا اس جنگ مین
ہوا ہے بقدر ایک کرور روبل کے وہ بھی اور مقام
مایقالتی کی اسپتال کا روپیہ دولت علیہ کو دینا اور
جسقدر لشکر عثمانیہ کے قیدی روس مین ہین اونکا
خرچہ بھی سب اٹھے جانے کا دولت علیہ کو دینا اور
ایک عہد نامہ اور رابت پیش قدمی نہ کرنے جنگ
کے لئے سلطان کا لکھدینا اور دو لاکھہ فوج تحت طلب
روس کے منجملہ عساکر سلطانی کے رہنا یہہ شرطین
سب قبول ہوئین لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ پہلی شرط
مین بابت حدود بلاد کے کچھہ کمی بیشی اور تعدیل ہوی
ہے اور دفعہ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ بعینہ برابر
قبول ہوے اور دفعہ دس مین تعدیل ہوی ہے
یعنے رقم خرچہ جنگ کی روس نے کم کرکے صرف چار
کرور پونڈ انگریزی لینا قبول کیا جسکے چالیس کرور
روپے ہوے اور تین مہینے کی مدت واسطے
نکلجانے فوج روس کے ممالک عثمانیہ مین سے
قرار پائی فقط

از خیر خواہ عالم

اخبارات تار برقی

لندن ۲۰ اپریل۔ وزراے ترکی مین تبدل و تغیر
ہونے کے سبب سے سرکار انگریزی کے فواید بگڑ گئے ہین
اور حالات موجودہ پر نظر کرنے سے یہہ مفہوم ہوتا ہی
کہ سرکار مذکور اور روسیون کے درمیان تصفیہ نہوگا

لندن ۲۱ منہ مخبرین یوروپ کا یہہ بیان ہے
کہ جلسہ یوروپین کانگرس بہ آسانی تمام منعقد ہونے
کے غرض سے اہالیان جرمنی نے یہہ راے اور تجویز
ظاہر کی کہ انگریزی آہنی جنگی جہازون کا بیڑا واپس
بلالیا جاوے اور روسیان اپنی فوج کو قسطنطنیہ سے
واپس بلوالین تجویز مذکور کو سرکار انگریزی اور اہالیان
روس نے اقبال کیا ہے ہندسے فوج روانہ کیا جانے
کے باب مین روسی مخبرون نے کچھ قلم فرسائی
نہین کی ہے۔

لندن ۲۲ منہ۔ یوروپ کی ملکی حالت ہنوز اصلاح
پذیر نظر نہین آتی ہے اہالیان استریہ کی حالت غیر یقین
معلوم ہوتی ہے اور سرکار انگریزی و روسیہ کی
نا اتفاقی علی حالہ ہے۔ مخبرین لندن کا بیان ہے
کہ قسطنطنیہ کے قرب و جوار سے آہنی جہازات انگریزی
اور فوج روسیہ کو واپس بلا لینے کے باب مین جو تجویز
کہ اہالیان جرمنی نے ظاہر کی سو روسیون کے حق مین
نہایت مفید ہوگی۔ مالٹا کو روانہ کرنے کے واسطے کیسری
جنرل صاحب بہ افراط گندم خرید کر رہے ہین۔

سنت پیٹرسبرگ ۲۱ منہ - نیم سرکاری طور پر یہہ خبر مشہور ہوی ہے کہ قسطنطنیہ کے قرب وجوار سے جنگی جہازات انگریزی اور فوج روسیہ واپس جانے کے قبل انہین قیام پذیر کرنے کے مقامقلا مقرر کرینگے اور بعد ازین ان ابواب کو مشخص کرنے کے بارہ مین تجویز ہوگی جو کہ جلسہ مین در پیش کیا جاوینگے۔

لندن ۲۳ منہ - قسطنطنیہ مین یہہ خبر مشہور ہوی ہے کہ بلغاریون نے اہل اسلام کے اٹھہ دیہات پر یورش کی اور ظلم وستم کی آتش برسائی اہل اسلام نے بھی بہرحال انکے مقابلہ کیا باغیون اور روسی افواج کے فیما بین کڑی لڑائی ہوی روسیون نے سان اسطفانو سے کمکی فوج طلب کی ہے۔

قسطنطنیہ ۲۳ منہ - باغیون کی گروہ مین چھاونی نش کی فوج اور بالکن کی پسماندہ فوج ترکی شامل ہے باغیون کے آتش غضب کو سرد کرنے کے واسطے روسی اور ترکی کمشنران روانہ کئے گئے ہین **تجویز پرنس بسمارک لندن** ۲۴ اپریل - جلسہ یوروپین کانگرس مقرر کرنیکے بارہ مین پرنس بسمارک نے یہہ تجویز کی ہے کہ نتیجہ جنگ کے سبب سے روم اور روس کی کی حالت مین رودی ہی سو تبدیل کے بہ لحاظ ۱۸۵۶ء عیسویہ کے عہدنامہ پکے پس کو بدلنے کے واسطے سلاطین اعظم یوروپ سے درخواست کیجاوے - سرکار انگریزی نے تجویز مذکور کو غیر معین اور نامعقول تصور کی ہے ہنگامہ اہل اسلام روملیہ بہت بھاری اور پر خطر نظر آتا ہے اور اسکے مٹانے کے کام مین تیس ہزار سپاہ روسیہ مامور ہین - شعلہ فساد تمام ملک مین جو کہ فلپی پولی کے گوشہ اگنی طرف واقع ہے بھڑکا ہے اور اسکا یہہ وجہ ہے کہ ملک بلغاریا روسیون کے قبض وتصرف مین رہنا انہین گوارہ نہین اور وے لوگ روسیون کی عملداری کے متحمل نہین ہو سکتے ہین - ملک ماسیدونیہ مین بھی ہنگامہ فساد برپا ہوا ہے اور اسکو مٹانے کے واسطے روسی فوج وہان گئی ہے۔

برلن ۲۴ منہ قسطنطنیہ کے قرب وجوار سے روسیان اپنی فوج کو اور انگریز اپنے جنگی جہازون کو یکبارگی واپس بلانیکے باب مین ہنوز بندوبست ہو رہا ہے - جنگی جہازات گشتی کی ایک جماعت تیار کرنے کے واسطے تمام قوم روسیہ چندہ فراہم کر رہی ہے۔

لندن ۲۶ اپریل - نتایج جنگ کے بہ لحاظ ۱۸۵۶ء عیسویہ کے عہدنامے مین تبدل وتغیر کرنے کے بارہ مین تجویز کرنے کے غرض سے سلاطین اعظم یوروپ کانگرس مین اپنے وکیلون کو روانہ کرنے کے باب مین پرنس بسمارک نے ظاہر کی سو رائے سرکار انگریزی کے معرض قبولیت مین نہین آئی کہتے ہین کہ سرکار انگریزی کا یہہ ارادہ ہے کہ عہدنامہ منعقدہ سان اسطفانو اور ۱۸۵۶ء کے عہدنامہ پارس کے درمیان کسی قدر نسبت اور مناسبت ہی یا نہین سو حقیقت معلوم کرنے کے

بارہ مین تجویز کرین۔

سینٹ پیٹرسبرگ ۲۶ مئہ علاقہ وزارے روسیہ کے مخبرون نے یہہ تحریر کیا ہے کہ جلسہ کانگرس منعقد کرنے کے آگے سلاطین اعظم یوروپ مقدمہ مذکور کے بابت مین اپنی رائے سے بایکدیگر مطلع کرینگے۔

ہنگامۂ اہل اسلام قسطنطنیہ ۲۶ مئہ بلاد کوہستان روم و یوروپ کے درمیان ہنگامہ اہل اسلام محدود ہی اور بلوائیون نے علی بے نامی ایک شخص کو اپنا سرکردہ مقرر کیا ہے۔ جماعت بلوائیان رومیلیہ مین متعدد افسران بکثرت شریک ہین اور انکے نزدیک جنگی ذخیرہ بافراط موجود ہے اور بلوائیون نے قوی اور مستحکم مقامون مین اپنا محل بیراجمایا ہے۔ اللہ پاک جل شانہ انہین فاتح و منصور بناوے۔ - - - - - - .....

قسطنطنیہ ۲۷ اپریل بلوائی لوگ بلغاریون کو شکست دہرہیت دیکر پسپا کر رہے ہین اور فلپی پولی کے متصل پہنچ گئے ہین لہذا ادریانوپل مین بڑی کھلبلی اور پریشانی جاگیر ہوی ہے۔ اور بلوائیون سے جنگ و مقابلہ کرنے کے لئے وہان سے لشکر روانہ کیا گیا ہے

مراسلۂ لارڈ سالسبری بمقدمۂ عہدنامۂ

روم و روس جو مراسلہ گشتی کہ لارڈ سالسبری صاحب بہادر نے بمقدمۂ عہدنامۂ روم و روس سلاطین اعظم یوروپ کو روانہ کیا سو اسکا ہر ایک لفظ اور فقرہ کرامی لارڈ صدر نے یہہ تحریر کیا ہے کہ عہدنامۂ مذکور کے دفعات کو بنابر تجویز و منظوری جلسۂ کانگرس درپیش کرنے کے بارہ مین سرکار روسیہ نے اپنی عدم رضامندی ظاہر کی ہے اور یہہ معلوم کرایا ہے کہ بعد تجویز اہل جلسہ دفعات مذکور مین کچہ تبدل و تغیر کرنا چاہین تو سرکار روسیہ پر واجب نہین کہ اونکی رائے اور تجویز کو قبول کرے۔ عہدنامہ مذکورہ فقط سلطنت عثمانیہ کو تاراج اور برباد کرنے والا ہی بلکہ تمام یوروپ کے فواید اور ملکی امور کو سرکار انگریزی کو اس معنی کا خوف و اندیشہ پیدا ہوا ہے کہ عہدنامۂ مزبور کے سبب سے اپنے اعتبار اور بزرگی کا ستگی رودیگی اور اپنے تمام ملکی ابواب بکر جاوینگے۔

روسیون کا ظلم

دو انگریزی ڈاکٹر ۶ ہفتون کے پیشتر استنبول کو آئے تھے انکا چشمدید بیان ہے کہ روسی مسلمان باشندگان بلگریا پر سخت ظلم کرتے ہین۔ کچہ فوج کے سپاہی ہی مسلمانون پر ظلم نہین کرتے بلکہ روسی افسر اپنے آنکھون سے روبرو بلگریا کے کرسٹانون کو چھوڑکر مسلمانون کے گھر لوٹواتے ہین اور جب مسلمان باہر نکلتے ہین تو انکے ساتھ بدسلوکی کرتے ہین جتنے ہاسپتال ترکون کے تھے وہان کی اقسام کی دوائین روسیون نے اپنے قبضہ مین کرلیا اور مسلمان بیچارون اور غریبونکو ان مقامون سے نکالکر آپ رہتے ہین گزانلک اور فلپوپولیس مین بھی روسی اسی طرح ظلم و جبر کر رہے ہین فقط

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین کارپردازان کے اہتمام سے چھپا

منشور محمدی

پیشین گوئی

معلوم کرنا چاہئے کہ توریت مین بنی اسرائیل کو کہا گیا تھا کہ تم روے زمین مین دو مرتبہ فساد کروگے اور دونون مرتبہ خدا تعالی تم کو بڑے عذاب سے ہلاک کریگا لیکن بعد ان دو دفعہ کے خداوند اپنی قوم سے اپنے دلکی خفگی دور کریگا جبکہ دیکھے گا کہ قوت جاتی رہی اور کہیگا کہ اونکے معبود وہ پہاڑ کہ جنکا اونکو بھروسا تھا کیا ہوے اب وے اوٹھین اور تمہاری مدد کرین اور تمہارے حامی ہون اب دیکھو کہ وہ مین ہی اکیلا ہون اور کوی میرے سوا نہین مین ہی مارتا ہون اور مین ہی جلاتا ہون مین ہی زخمی کرتا ہون اور مین ہی چنگا کرتا ہون ایسا کوی نہین کہ جو میرے ہاتھ سے مخلصی دے اگر مین اپنا درخشان تیغ تیز کرون اور میرا ہاتھ عدالت پکڑے تو مین اپنے دشمنون سے انتقام لون گا اور اونکو جو میرا کینہ رکھتے ہین سزا دون گا مین اپنے تیرون کو خون سے مست کرون گا اور میری تلوار گوشت کھائیگی لہو سے مقتولون کے اور اسیرون کے اور دشمنون کے امیرون کے سرون سے - اے فرقو جو اوسکے لوگ ہو خوشی سے گاؤ اس لئے کہ وہ اپنے بندون کے خون کا بدلہ اور اپنے دشمنون سے انتقام لیگا اور اپنی زمین اور اپنی قوم کا آمرزگار ہوگا - دیکھو کتاب استثنا از درس ۳۲ تا ۴۳ - یہ پیشین گوئی یورپ مین ہی - اور اسی پر توریت ختم کی گئی ہے خلاصہ اس پیشین گوئی کا یہ ہی کہ بعد عذاب دو مرتبہ کے یعنے عذاب بخت النصر اور طرطوس رومی کے خدا بنی اسرائیل پر رحم کرے گا اور غایت رحم سے ایک نبی بھیجیگا تاکہ اوسکی معرفت اپنے نیک بندون کو ذلت اور شکستگی سے اوٹھاکر مراتب عالیہ بخشے اور دشمنون سے انتقام لیوے - اور یہہ پیشین گوی سورہ بنی اسرائیل: توضیح تمام مندرج ہی - اور اوسکا بھی یہی خلاصہ ہی کہ خداوند تعالی بعد دو عذاب کے بنی اسرائیل پر رحم کریگا موافق اوس وعدہ کے جو توریت مین ہو چکا کیونکہ اول خداوند نے توریت مین کتاب احبار کے باب ۲۶ آیت ۳ سے آیت ۴۴ تک بنی اسرائیل سے مفصل کہدیا ہی کہ جب تم میری حکمون کو نہین مانوگے تو مین تمہین ہلاک کرونگا اور تمہارے بیت المقدس کو دونگا اور یہہ پیشین گوی حضرت دانیال کے وقت مین پوری ہوی کہ بخت النصر بادشاہ نے یہود کو قتل کیا اور بیت المقدس کو خراب کردیا - پھر دوسری پیشین گوی کتاب استثناء باب سے تا درس ۳۰ باب ۳۱ اور درس ۱۲ باب ۳۲ آیت ۴۳ اسی مضمون کی ہی اور وہ پیشین گوی بیس برس بعد حضرت مسیح کے ظہور مین آئی کہ طرطوس رومی نے یہود کو ہلاک کرکے بیت المقدس کو مسمار کردیا اور بعد انقضای ہر دو حادثون کے توریت مین بنی اسرائیل کو وعدہ ملا تھا کہ خدا تم پر رحم کریگا جبکہ دیکھے گا کہ تم شکستہ حال ہو گئے یعنے نبی رحم کا مرسل کریگا جیسا کہ ایسی مقام مین سورت بنی اسرائیل مین وارد ہے - یخشی ان یرحمکم ربکم وان عدتم عدنا - اور یہہ آیت مطابق اوس آیت کے ہی کہ خدا اپنے قوم کا آمرزگار ہوگا اور یہان ایک بات معلوم کرنی چاہئے کہ وہ مقولہ کہ جو اوس مقام

توریت مین لکھا ہی کہ اوسوقت خدا کہیگا کہ اون کے معبود کیا ہوے وہ بھی اونکی حمایت کرین اب دیکھو کہ وہ مین ہی اکیلا ہون اور کوی معبود سوا میرے نہین ہی مین ہی مارتا ہون اور مین ہی جلاتا ہون - وغیرہ یہہ سب منقولہ کلام ایسا مین مندیج ہین غرضکہ عقلاً و نقلاً یہہ پیشین گوی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق مین ہی اور ایسی ثابت ہی کہ کچہ جاے شک نہین ہی اور اس پیشین گوی سے وہ مطلب بھی حاصل ہوتا ہی جو موسی نے کہا کہ وہ نبی میرے مانند ہوگا اور یہان پر مماثلت کے معنی صاف معلوم ہوگئے کیونکہ جیسا کہ موسیٰ کے حق مین توریت مین لکھا ہی کہ جب بنی اسرائیل مصر مین مظلوم اور مخذول تھے اوسوقت موسی علیہ السلام واسطے انتقام لیکے انکے دشمنون سے اور واسطے مراتب عالیہ بخشنے اونکے کے آنے اور جسطرح خدا نے فرعون وغیرہ کو ہلاک کرکے اور بنی اسرائیل کو اونکے پنجہ ظلم سے نجات دیکر اپنا اکیلا سچا ہونا ثابت کیا اوسی طرح سب باتون مین اس مقام مین فرمایا ہے کہ مین دشمنون سے انتقام لون گا اور اپنی قوم کو نجات دون گا تب جانینگے کہ مین خدا واحد لاشریک ہون اور یہہ پیشین گوی کسی طرح پر حضرت مسیح علیہ السلام کے حق مین صادق نہین آتی کیونکہ اس پیشین گوی مین صاف درج ہے کہ بعد ہر دو حادثہ بخت النصر اور طرطوس رومی کے اوس نبی کا ظہور ہوگا اور وہ نبی صاحب شوکت اور اقبال ہوگا اور یہہ بات تو ظاہر ہے کہ مسیح علیہ السلام تو بیس برس اول حادثہ طرطوس سے اوٹھاے گئے اور نہ صاحب اقبال اور انتقام ہوے یہہ بات یعنے اونکا صاحب اقبال نہ ہونا چارون اناجیل مروجہ سے بخوبی ثابت ہی اور عیسایون کو بھی اسکا اقرار ہی بس یہہ پیشین گوی بڑے زور شور سے آنحضرت کی خبر دے رہی ہے گویا کہ اونکی تصویر کھچی ہوی ہے اور کلام مجید اسکی ذکر سے بھرا ہوا ہے اور سورہ بنی اسرائیل مین خاص کرکے اسی کا مذکور ہے اور اقرار اہل یہود کا بابت اس پیشین گوی کے قرآن مجید مین صدہا جگہہ مذکور ہے اور وہ پہلی پیشین گوی موسیٰ علیہ السلام کے واسطے اور نیز واسطے بیان کرنے مماثلت کے یہہ واضح تفسیر ہے - عیسائی بھائیون کو ضرور ہے کہ چشم حق بین سے دیکھہ کر انصاف فرماوین کہ اس پیشین گوی سے کس نبی اولوالعزم کی بعثت کی خبر ہے آیندہ اونکا اختیار ہے - وما علی الرسول الا البلاغ

الراقم حقیر پرتقصیر مرزا سلطان احمد از گورداسپور

اشتہار مسرت بار

تراخہ حجازی · جواب نغمہ ظہوری

بعد حمد اور صلوۃ کے جملہ اہل اسلام اور کافہ اہلکتاب کو واضح ہو کہ اس زمانہ مین محض تائید غیبی سے چند سوال حقایق عقلی ونقلی وکشاف دقایق خفی وجلی مقبول بارگاہ لم یزلی مولانا مولوے محمد علی صاحب نور اللہ مرقدہ نے ایک رسالہ المسوم بہ تراخہ حجازی بہ جواب نغمہ ظہوری جسکو پادری عماد الدین نے مجتہد صاحب لکھنوے سے مباحثہ

کرکے چھپوایا تھا تصنیف فرمایا ہی سبحان اللہ یہہ رسالہ کیا ہی گویا
دریاکو کوزہ مین بھرا ہی ہر ایک سوال کا جواب حسب استدعا
پادری موصوف بہ دلایل عقلی و یا ہی مسئلہ شفاعت مین وہ
نکات اور دقایق بیان کی ہین کہ جس سے عقل دنگ رہجاتی
ہی نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بہ اقرار علماے مسیحی ثابت
کر دکھایا ہے مسئلہ جہاد کو اس طور سے بیان کیا ہی کہ ہر ایک
منصف مزاج کو اسکے قبول کرنے مین کوی عذر ہی نہین رہتا
قرانی تعلیم کی عمدگی کے بابت وہ دلایل حقہ اور براہین بیّنہ
بیان ہوے ہین کہ جس سے مخالف چپ چاپ رہجاوے
معجزات رسول اللہ کو ایسا ثابت کر دکھایا ہی گویا کہ ایک نقشہ
کھینچ دیا ہے اخیر رسالہ پر کچہ سوال کئے گئے ہین کہ جنکا جواب
کسی پادری گرو سے کسی سے مدت العمر تک نہ ہوگا لاریب فیہ
کہ یہہ رسالہ اپنی عمدگی مین نظیر نہین رکہتا اگرچہ اور بہت سے
رسالجات طبع ہوچکے ہین مگر ایسا رسالہ اجتک کم دیکھنے مین
آیا ہی بجلکہ مشک آنکہ ببوید نہ آنکہ عطار گوید جب ناظرین ماہرین
اس رسالہ دافعہ ہر یہہ کو چشم حق بین سے ملاحظہ فرماوینگے
تو خود بخود اسکی عمدگی کے قایل ہوجاوینگے یہہ رسالہ اونہین
مولوی صاحب کی تصنیفات مین سے ہی جنکی اکثر اوقات
مختلف ارسکل اخبار نامدار منشور محمدی مین طبع ہوکر شایع
ہوتے رہے ہین ناظرین اخبار منشور محمدی اونکی تقریر پر تاثیر
سے ضرور واقف ہونگے عیان راچہ بیان - چونکہ یہہ رسالہ
اس لایق تہا کہ طبع ہوکر شایع ہوجاوے اسواسطے اس
فقیر بے تقصیر نے محض بہ نظر ہمدردی اسلام بہ صرف زر اس
رسالہ کا چھپوانا شروع کیا ہے امید کیجاتی ہی کہ ہ امی شعبان
تک یہہ رسالہ بہ ہمہ وجوہ چھپ کر طیار ہوجاویگا اس رسالہ کے
جو قیمت خریداروں سے وصول ہوگی اوسکو بندہ اپنے ذاتی
مصارف مین صرف نہین کریگا بلکہ وہ ایک جداگانہ اسلامی
فنڈ سمجہا جاویگا جو وقتا فوقتا اسی طرح پر اوس سے کتب
ردنصاری من تصانیف علماء محمدی چھپواکر مشتہر اور منتشر
کی جاوینگے اور اونکی قیمت اسلامی فنڈ مین داخل کئے
جایا کرے گی جو شخص اس اسلامی فنڈ مین کچہ مدد دینا چاہے
اسکو اختیار رہے پس چونکہ طبع رسالہ مذکور سے کوی ذاتی
فایدہ مدنظر نہین تہا اسلئے نظر بران قیمت بہی اس رسالہ
کی بہت ارزان کہی گئی ہے اور امید کیجاتی ہے کہ اہل اسلام
اس قیمت پر ضرور رسالہ کو خرید فرماوینگے اس رسالہ کا
خریدنا مساوی ہی اس بات کے کہ اسلامی فنڈ مین مدد دے
دیا یہہ رسالہ نافعہ قریب ۱۰۰ صفحہ کے سفید کاغذ پر بہ تقطیع متوسط
خوشخط اور صحیح ہوگا قیمت اسکی ہم سر بلا محصول ڈاک اور
محصول ڈاک بذمہ خریدار - پس جن صاحبون کو خریداری
رسالہ موصوفہ کی منظور ہو وہ اپنے نام نامی سے معہ ارسال
قیمت پیشگی مطلع فرماوین تاکہ نام نامی انکا فہرست خریدارون
مین درج کیا جاوے اور بہ وقت طیاری رسالہ اونکی
خدمت بابرکت روانہ کیا جاوے کل جلدین اس رسالہ
کے کہ تک طبع ہونگے شایقین کو ضرور ہی کہ جلد جلدی
درخواستین روانہ فرماوین - وما علینا الا البلاغ -
اور درخواست خریداری اس پتہ پر آنی چاہیے کہ بہ مقام

خاص ضلع گورداسپور ملک پنجاب پاس مرزا سلطان احمد
کے پہونچے۔

اخیر پر عموماً بخدمت مہتمم صاحبان اخبارات دینی و ملکی
التماس ہی کہ عنایت فرماکر اس اشتہار کو بہ نظر اشاعت
رسالہ اپنے اپنے اخبار مین ایک ایک دو دو دفعہ درج فرماکر
بندہ کو مرہون منت بے پایان و ممنون احسان بیکران فرماوین
اور خصوصاً بخدمت مہتمم صاحب اخبار منشور محمدی عرض ہے
کہ آپ دو تین دفعہ اس اشتہار کو اپنے اخبار مین جگہ دیجئگا
عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہو جئگا۔

المشتہر بندۂ فقیر
مرزا سلطان احمد از ضلع گورداسپور ملک پنجاب

ما علینا الا البلاغ

قادر مطلق اپنی طرح طرح کی قدرتون سے مخلوق کو حقیقی
فنا کا یقین دلاتا ہے۔ اور بے انداز صنایع دکہلاکر اپنی
جلالیت کا مشاہدہ کراتا ہے اسنے جب زمانہ بدلنا چاہا تو
لاکہون دولتمندون مفلسون دیندارون رندون کو بلا
تمیز احدی اس کائنات ہستی سے صفحہ غلط کی طرح ایسا
مٹایا کہ نام تک باقی نرکھا۔ کسی امیر کی امارت اور کسی غریب
کی غربت اسکو اسکی کارروائی مین ذرہ نہ روک سکے
بیشک وہ خدا ایسا ہی عظمت والا ہے جسنے تمام دنیا کو
ایک کن سے پیدا کیا وہ ایک فنا کے لفظ سے اسی طرح
نیست و نابود بھی کر سکتا ہی پھر ایسے شاہنشاہ کے مقابلہ
مین جو ہر طرح سے غالب ہو اپنی پیاری عمر کا بہت سا حصہ
ضایع کر دینا اور اس فانی زندگی کے چار دن کے عیش و عشرت
مین اپنے مرجع اصلی کو بھول جانا۔ درحقیقت انسان کو
بہت برا دہوکہ دینے والا خیال ہے ہمنے تسلیم کیا کہ کوی
طریق حقانی مخالف ہو کر چند روزہ دنیاوی جاہ و جلال سے
مالامال بھی ہوگیا لیکن کیا اس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ہمت
نے اسکو استعفا دیدیا۔ یا پروردگار کی عدالت مین حاضر
ہونے سے بری کیا گیا۔ نہین ہرگز نہین بلکہ ہمین تمہین سب
کو ایک دن وہان چلنا ہے اور اس واقعی انصاف کرنے
والے کے سامہنے ہمارے نامہ اعمال پڑہے جاتے ہین۔ پس
ای میرے سچے بھائیو مین تہ دل سے بڑے عجز و انکسار کے
ساتھ بلا تعصب آپ صاحبون کی خدمت مین عرض کرتا ہون
کہ آپ اس روز انصاف کو یاد سے نہ بھولین۔ اور اگر
طالب نجات عقبی ہین تو اس سچے نبی پر ایمان لاوین
(جسکی ثبوت نقلاً آپ کے کتب مقدسہ سے اور عقلاً بڑے
بڑے فلاسفون کے مسلمان سے منشور محمدی آج تک دیتا
رہا ہی) تاکہ اس دوزخ کے دردناک عذاب سے نجات
پاوین۔ اگرچہ آپ لوگ مدت تک اس سچے نبی کی مخالفت
مین کمربستہ رہے لیکن اس خدا سے (جو بڑا غفور الرحیم
ہے اور جو ہمیشہ اپنی طرف جھکنے والون پر عتاب کی نظر
ڈالکر انکو بچا لیتا ہے۔ امید ہے کہ وہ تمہاری پچھلی خطاؤن
کو معاف کریگا۔ اخیر مین میری یہہ دعا ہے کہ ای خدای خدا
تو قائلین تثلیث کی دلون کو اپنی توحید کے نور سے
بھرپور کر تاکہ تیرے سچے نبی ختم المرسلین محمد مجتبی صلی اللہ علیہ وسلم

پر ایمان لاوین اور تیرے پاک بندون مین شمار کئے جاوین۔
آمین آمین ثم آمین — راقم کرم الٰہی از گجرات پنجاب

خوش معاملگی

بخدا ہمارا دل نہین چاہتا کہ ہم اپنے خریداران اخبار کو جو حضرات نادہندون مین داخل ہین اور جنکے ذمہ ایک دو سال کے دام چڑھے ہوے ہین بدمعاملگی کے صیغہ مین شمار کرین باین ہمہ ہم پھر بھی اونہین خوش معاملگی کے فقرات سے یاد کرتے ہین اور انکے لئے دعا مانگتے ہین کہ وہ اپنی عادت کو چھوڑ کر داد و ستد مین نیکنامی کا جوہر حاصل کرین کیونکہ بدمعاملگی مین انسان کا وقر جاتا رہتا ہے۔ اور وہ ہر کس و ناکس کے نظر مین حقیر معلوم ہوتا ہے نادہند آدمی سے کوئی آدمی اپنا معاملہ نہین ڈالتا کیونکہ اوسکے کرتوت سے وہ پہلے ہی واقف ہوتا ہے۔ اگر کوئی بھولے چوکے نادہند آدمی کے قابو مین آجاتا ہے تو اوسکے ساتھ آیندہ کو لین دین کرنے سے توبہ کرتا ہے سچ ہے مصرعہ

خدا برے سے نہ ڈالے معاملہ دل کا

ہر ایک معاملہ تصور ہو سکتا ہے خدا برے سے کوئی معاملہ نہ ڈالے۔ وہی آدمی بھلا ہوتا ہے جو داد و ستد کا کھرا اور صفائی کے ساتھ پیش آتا ہے۔ ہم یہ مضمون لکھ ہی رہے تھے کہ ایک صاحب ہمارے کہ معزز معاملہ فہم آ نکلے وہ اس مضمون کا عنوان دیکھکر حضرت مرزا غالب صاحب مرحوم کا شعر پڑھنے لگے صحبت رنداں سے واجب ہے حذر — جس کہ سے ہم ایسے کہرے داد و ستد کے [illegible]

کوئی دن اور تو وہ صاحب ہنس کر فرمانے لگے کہ افسوس دنیا کے معاملہ مین تو انسان امروز فردا کرتا ہے مگر بعض انسان دین کے معاملہ مین بھی امروز فردا کو استعمال مین لاتے ہین۔ چنانچہ نظیر اسکی یہہ ہے کہ حضرات پیوار کا زور و شور دیکھکر مسلمان عالی ہمت نے زر چندہ سے اخبار منشور محمدی قایم کیا اس بھروسے پر کہ ہمارے بھائی مسلمان اپنی ہمت خداداد کو کام مین لاکر اور غیرت اسلام کے طرف خیال فرماکر منشور محمدی کی معاونت مین سستی اور کوتاہی کو روا نہ رکھین گے چنانچہ بعض غیر تمندان اسلام مین سے معاونت زر و کاغذ وغیرہ سے کرتے ہین اونہین کے یمن انفاس سے اخبار معروف نکل کر اپنے مخالفون کے سینہ پر مونگ دلتا ہے اور انکو جواب دندان شکن دیتا ہے۔ مگر افسوس ہزار افسوس اون صاحبون پر جو اسکے خریداری اور معاونت کے طرف متوجہ ہوے اور یہہ نہ سمجھے کہ اس اخبار سے شان و شوکت اسلام کی کیسی زینت ہو رہی ہے اور یہہ مخالفون کے حملہ کو کیسا روکتا ہے اور ان سے کیسا سینہ سپر ہو ہو لڑتا ہے۔ مزید برآن ہی دامی اوپر کہ جو معاونت کرنے سے تو رہے بلکہ دو دو سال کی قیمت بھی ادا نکر سکے۔ واہ اون کی ہمت اور غیرت اور خوش معاملگی کہ اونہین نے اس اخبار کے طرف کچھ بھی خیال نکیا۔ اب ہم اون سے کیا عرض کرین۔ بقول غالب سے رہی نہ طاقت گفتار اور اگر جو بھی تو تکرار میدہ کہے کہ آرزو کیا ہے؟ دیکھو

غیرت اسلام اسکو کہتے ہین کہ ترکون نے غیرت اسلام کو کیا پورا کر دکھایا جان و مال سے کچھ دریغ نکیا اپنے پیارے پیارے بی بیان اور ننے ننے بچون کی بھی کچھ پروانہ کی مصرعہ سہ بہین تفاوت راہ از کجاست تا بکجا ایک یہہ بھی ہمارے بھائی مسلمان ہین کہ دو سال سے اخبار منشور محمدی کا سیر و مطالعہ کرتے ہین اور معاونت تو درکنار اصل قیمت دینے سے بھی پہلو تہی کر رہے ہین۔ پس ایسے حضرات کی نسبت کیا خیال کیا جاے حضرت صاحب مہتمم منشور محمدی باعث تقاضای شرافت کے اپنے اخبار مین اون صاحبون کی فہرست مین لکھتے تاکہ ہم چشمون مین اونکو خفت اور ندامت حاصل ہو۔

بڑے افسوس کا مقام ہی کہ جب اونکا یہہ حال اور اونکی یہہ صورت ہے تو منشور محمدی کا خدا حافظ ہے۔

کیا ہوا اونکو اور کیا پچھڑے اونکی ہمت پر کہ وہ کچھ بھی خیال نہین کرتے اونکو اپنے آس پاس دیکھکر بھی کچھ غیرت نہین آتی دیکھو مخالفون کے اخبار مین کسقدر وصول زرین اسما ہوتے ہین اور بڑے بڑے رقم درج ہوتے ہین یان برائے نام رقم ہے وہ بھی ادا نہین ہوتی ہم نہین جانتے کہ وہ حضرت اپنے شادی و غمی مین اندھا دھند رقم کثیر کیونکر بے دریغ صرف کرتے ہونگے۔

الحاصل اسوقت ہم اپنے کرمفرما صاحب مہتمم اخبار منشور محمدی کی خدمت والا رتبت مین بصد منت و سماجت عرض کرتے ہین کہ وہ بھی پندرہ روز اور انتظار کرکے انکے اسماے مبارک کی فہرست اپنے اخبار نامدار مین درج نکرین اغلب ہے کہ وہ صاحب جنکے ذمہ زر بقایا سال دوسال کا نکلتا ہے وہ ہمارے اس التماس کو ملاحظہ فرماکر اپنے مطبع مین بھیجدین گے اور منشور محمدی کی معاونت مین کوتاہی کو کام مین نہ لاوینگے اور منشور محمدی کی معاونت اپنے پر واجب و فرض سمجھینگے۔

منشور محمدی کی معاونت جو یہہ فقیر مضامین سے ہمیشہ کرتا رہا ہے انشاء اللہ تعالی فی الحال بھی اسیطرح کرتا رہیگا اگرچہ پچھلے دنون مین باعث بیماری کے ہاتھہ کو آشنای قلم نکر سکا بعض احباب جو مضامین لکھنے مین اپنا نظیر نہین رکھتے وہ بھی ہمیشہ منشور محمدی کی رونق اپنے مضامین رنگینی سے کرین اور ثواب دارین کا حاصل کرین گے از ما و کرم از شما فقط مرزا محمد جالندہری۔

خلاصہ اخبارات

صلح صاحب راقم الجوائب تحریر فرماتے ہین کہ اس ہفتہ کے اخبارات ضروری جو معلوم ہوے منجملہ انکے سب سے ضروری اور مہم تر خبر انعقاد صلح کی ہے کہ تاریخ ۳ مارچ روز یکشنبہ کو فیما بین سلطنت علیہ عثمانیہ اور دولت روسیہ کے صلح ہو گئی اور دونون سلطنتون کی طرف سے جو مامورین معززین واسطے انجام دہی اس کام کے چنے مقرر کرنے شرایط صلح کے مقام سان اصطفانوس مین بحث و گفتگو آپس مین کر رہے تھے اونکے درمیان تینون اتفاق ہو گیا اور جنرل اغناتیف اور مسٹر نیلدف مامورین

روس رسفوت پاشا و سعد اللہ بک مامورین دولت
علیہ کے فیمابین شرایط صلح کے قرار پاگئے چنانچہ شرایط کی
تفصیل ہنوز سرکاری اعلان مین باضافہ مشتہر نہین
ہوی ہے لیکن بعضے نیم سرکاری اخبارون مین جو شرطین
طبع ہوے ہین اونکا ذکر ہم ذیل مین کرینگے بالفعل جو
عالی ہے ایک اعلان ہمارے مطبع مین صادر ہوای
کہ اتوار گزشتہ کے روز صلح ہوگئی اور شرایط صلح
اگرچہ دولت علیہ کے حق مین سخت ہین لیکن بغیر قبول کرنے
اون شرایط کے چارہ اور گریز بھی نہو سکتا تھا صفوت
پاشا نے باب عالی مین قبل توقیع اسکے کے اطلاع
دی یہہ شرطین دولت روس نے پیش کی ہین پس اسی
وقت حضرت دولتلو احمد دقیق پاشا رئیس الوکلا مقام
حسان اصطفانس کو گئے اور مامورین اور مرخصین روس
سے مذاکرہ کیا اور گفتگو درمیان مین پاشا موصوف جنرل اغناتیف
و مسٹر سیلدوف کے اس بارہ مین ہوے تو ہر دو صاحبان
مذکور نے سے جنرل موصوف و مسٹر موصوف نے جواب
دیا کہ اگر دولت علیہ ان شرطون کو قبول نکرے تو
عدم قبولیت مین اونکی از سر نو جنگ شروع کرنا واجب
ہوگا اور چونکہ مدت متارکہ کی یعنے مہلت جنگ کی جمعہ
کے روز تمام ہوچکی ہے تو اب دولت علیہ کو بجز دو باتون
کے اور کوی بات حیلہ باقی نہین رہا ہے یا تو ان شرطون
کو قبول کرکے امضا اوسکا فرماوے یا جنگ شروع
کر دینے پر مستعد ہوجاوے اور دوسرے امر مین

یعنے از سر نو جنگ ہونے مین بہت بڑی خرابی پڑیگی اور
انقلاب عظیم اور ضرر عمیم پیدا ہوگا پس بہتر یہہ ہوگا کہ اعون
الشرین و اخف القرین کو اختیار کیا جاوے یعنے جو
دو امر نہایت سخت اور نہایت مضر ہین اونمین سے ایک
کو جو زیادہ ہلکا اور آسان اور مفید ہو اختیار کرنا چاہئے
جب یہہ جواب رئیس الوکلا کو مامورین روسیہ نے دیا
تو باب عالی مین اگر حضور سلطانی مین اونہون نے عرض
کی پس حضرت سلطان المعظم نے ہفتہ کے دن جملہ وکلا
و وزرا اور دولتلو اورانیم پاشا صدر اعظم سابق
طلب ہوے اور شرایط صلح کے باب مین فرداً فرداً و بابا
بابا مذاکرہ و بحث و غور و تامل فرمایا آخر کو سب کی رای
اون شرطون کے قبول کرنے کے لئے بالاتفاق قرار
پائی پس امضاے شرایط اوسیوقت فرمایا گیا اور
نزدیک دولتلو محمد رشدی پاشا مترجم صدر سابق کے
بھجوایا کیونکہ وہ بباعث علالت مزاج کے جلسہ مین حاضر
نہو سکے تھے اونہون نے بھی اون شرطون کو ملاحظہ
کرکے دستخط کر دئے پھر روبرو حضرت سلطان المعظم
کے وہ کاغذ رکھا گیا حضور ممدوح نے بھی دستخط بہر
ثبت فرما دی اور یہہ مسئلہ الحمد للہ علی ذلک اسطرح سے
حل ہوکر اختتام کو پہونچا اب اس مقام پر یہہ بات قابل
غور کرنے کے ہے کہ روس نے جو جلدی صلح کر لینے مین
کی سو اوسکا باعث پرنس بسمارک کا قول تھا کہ پرنس
بسمارک نے مجلس پارلیمنٹ مین کہا تھا کہ اگر روس اس

فرصت کو غنیمت جانکر جلدی سے صلح نکرلیگا تو پھر ایسا موقع اور ایسا وقت اوسکو نہین ملے گا پس اسی باعث سے روس نے جلدی کرکے اور سلاطین عظام یوروپ وانگلستان وغیرہ کی مصلحتون پر چندان لحاظ نہ کرکے صلح کرلی اور دوسری یہہ بات تھی کہ روس نے خیال کیا کہ اگر اب پھر جنگ شروع ہوگئی تو انگلستان اور استریا ضرور مداخلت کرینگے اور اس بات کا خوف اوسکو بہت ہے اسی لئے اون شرطون سے بھی صرف نظر کرکے نکال ڈالا کہ جن پر لارڈ ڈربی نے کئی بار اعتراض کئے تھے یعنے آمد ورفت جہازات کی انبای ڈارڈنیلز و بحرمارمورا سے اور غالی پولی پر قابض ہونے سے روس نے سے خیال اپنا اٹھالیا اور باقی چند باتین جو اور ہین اونکو بروقت جلسہ وزراء کے فیصلہ ہوجانے کے لئے موقوف رکھا جیسا کہ بلغار اور یونان کا معاملہ وغیرہ کہ انکا تصفیہ جلسہ وزرا مین ہورہیگا۔ غرضکہ فی الحال صلح کے ہوجانے سے لوگون کے دلون مین اطمینان پیدا ہوگیا اور فکر واندیشہ وخوف جو تھا وہ جاتا رہا اور اگر انتظام سلطنت علیہ بخوبی ہوجاویگا اور جو شکایتین ہین وہ دور ہوجاوینگے اور داخلی اور خارجی امور مین سلطنت علیہ کے باب عالی اور حضرت مولانا سلطان المعظم از روے قانون اساسی کے فعلاً غور فرماکر اجراء الصلاحات کرینگے تو بہتر ہوگا اور چندروز مین درستی ہوجاویگی اللہ تعالے سے امید ہے کہ ہمارے سب کامون کا انجام بخیر کرے

تفصیل شرایط صلح کی اخبار نیولد غوس مین اسطرح سے طبع ہوی ہے۔

اول ولایت بلغارین ایک امارت مستقلہ وریاست ممتازہ قایم ہوکر عیسائی حاکم اوسکا مقرر ہو اور سلطنت علیہ کو سالانہ خراج وہان سے ملاکرے گا اور پچاس ہزار فوج روس کی دو برس تک وہان رہیگی۔ دوم استقلال رومانیا کا اور دبروشاہ کا علاقہ اوسکو دیا جانا۔ سوم۔ استقلال سرویہ کا اور ۸۰ لاکھ لیرہ خرچہ جنگ کا اسکو دینا۔ چہارم۔ حکومت جبل اسود کو کچھ حصہ زمین کا دینا۔ پنجم۔ استقلال حکومت بوسینا وہرزیگوناکا۔ ششم تعمیم اصلاحات بقیہ ولایات روم ایلی مین۔ ہفتم اجراء تنظیمات جریرہ کریدفعلا۔ ہشتم۔ ابنا کے چناق قلعہ مین آمد ورفت جہازات جنگی کی بدستور ممانعت قایم رہنا۔

نہم آزادی سفر نہر الطونہ یعنے دریای ڈانیوب مین اور صفائی اوسکی سلطنت علیہ کے خرچ سے ہونا دہم ترکی سلطنت نے خرچہ جنگ کا ایک ارب اہ کرور روبل روس کو دینا جسکے ۲۰ کرور پونڈ انگریزی ہوتے ہین اور بعوض اس مرچہ کے باطوم اور اردہات